

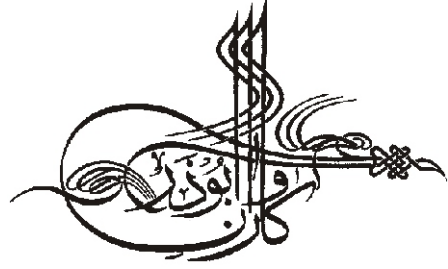
حج افراد

جب عورت پر حج افراد واجب ہو جائے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ عمرہ تمتع نہیں کرے گی۔ بلکہ میقات سے احرام پہن کر مکہ آئے گی اور اسی احرام میں رہتے ہوئے عرفات جا کر حج تمتع کے باقی تمام واجبات انجام دے گی مگر نیت حج افراد کی کرے گی۔ البتہ اس پر قربانی واجب نہیں ہے پس یہ 10 ذی الحجہ کو بڑے شیطان کو کنکر مارنے کے بعد تقصیر کر کے احرام اتار سکتی ہے جبکہ باقی حاجی قربانی ہونے کا انتظار کریں۔

اور حج مکمل کرنے کے بعد اس کو ایک عمرہ مفردہ بھی انجام دینا ہوگا۔

☆ آقا خونی و آقا سیتانی کے نزدیک اختیار ہے کے مسئلے کی تفصیل:

چاہے تو وہ نیت بدل کر حج افراد انجام دے یا چاہے تو وہ حج تمتع کی نیت پر باقی رہتے ہوئے طواف واسکی نماز کو چھوڑ دے اور سعی و تقصیر کر کے عمرہ تمتع کو انجام دے۔ پھر حج تمتع کا احرام پہن کر عرفات جا کر حج مکمل کرے۔ جب طواف کا وقت آئے تو پہلے عمرہ تمتع کا طواف و نماز انجام دے۔ پھر حج کا طواف واسکی نماز۔



کاروان ابوذر (حج و عمرہ سروسز پرائیویٹ لمیٹڈ)

خواتین سے متعلقہ اہم مسائل

مرتبہ

مولانا صادق حسن صاحب

نوٹ

۱۔ احرام پہن کر مکہ میں داخل ہونے کے بعد عمرہ کے باقی اعمال فوراً انجام دینا واجب نہیں ہیں۔ البتہ جن عورتوں کو یہ خوف ہو کہ ان کی ماحواری شروع ہونے والی ہے اور پھر پاک ہونے تک عمرہ تمتع مکمل نہ ہو سکے گا ان کے لئے لازم ہے کہ مکہ میں داخل ہوتے ہی طواف واسکی نماز فوراً انجام دے لیں۔ اسی طرح جو عورتیں ماحواری کے عالم میں مکہ میں داخل ہوں ان پر اتنا انتظار واجب ہے کہ پاک ہو کر غسل انجام دیں۔ پھر عمرہ کے باقی واجبات مکمل کر لیں۔ اس دوران حالت احرام میں رہیں گی اور ان چیزوں سے اپنے آپ کو بچانا واجب ہے جو احرام میں حرام ہیں۔

۲۔ حالت حیض میں مسجد الحرام (خانہ کعبہ کے گرد کی مسجد) و مسجد نبوی میں داخل ہونا بھی حرام ہے۔ ٹھہرنا بھی حرام ہے۔ البتہ صفاء و مروہ پر یا ان کے درمیان جانا یا بیٹھنا جائز ہے بشرطیکہ مسجد کے اندر سے نہ جائیں بلکہ باہر کا راستہ اختیار کریں۔

"پس جب عورت کو ماحواری کی حالت میں سعی کرنا پڑے تو مسجد الحرام کے اندر سے نہ جائے بلکہ باہر کے دروازوں سے صفاء پر جا کر سعی کرے۔"

۳۔ نیز چارٹ پر غور کرنے سے پہلے چھوٹی مناسک کے صفحہ 151 سے 156 کو ضرور پڑھیں۔

اگر عورت کو حج کے دوران ماہواری آجائے تو اسکا تفصیلی مسئلہ درج ذیل ہے۔

حج اسلام (حج تمتع)

